السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکر ولادت رسول صلعم کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں ' تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ ہر جگہ حاضر وناظرین شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قیام وقت ذکر ولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے ۔ اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے ۔ اس واسطے کہ اوپر کہ صفت حاضر وناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی میں پائی نہیں جاتی ہے ، جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگہوں میں ایک وقت خاص میں مولود کی ہو تو کس طرح اس وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی قاضی شہاب دولت آبادی نے کتاب التحفہ میں فرمایا ہے :

وما یفعله الجہال علی راس کل حولان شہر الربیع الاول لیس بشئی ویقومون عند ذکر مولده صلی اللہ علیہ وسلم ویزعمون ان روحه صلی اللہ علیہ وسلم یجئی فزعمهم باطل ' بل ہذا الاعتقاد شرک وقد سمع الایمۃ الاربعۃ مثل ہذا انتہی

اور قاضی نصیر الدین نے طریقۃ السلف میں لکھا ہے کہ :

وقد احدث بعض جہال المشائخ أمورا کثیرة لا نجد لها اثرا فی کتاب ولا فی سنۃ منها القیام عند ذکر ولادت سید الانام علیہ التحیۃ والسلام انتہی

اور سیرت شامی میں مذکور ہے : جرت عادة کثیر من المجبین اذا سمعوا بذکر وضوء صلی اللہ علیہ وسلم ان یقوموا تعظیما له صلی اللہ علیہ وسلم وہذا القیام بدعۃ لا اصل لہا انتہی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص166

محدث فتویٰ